السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دست شناسی غیر اسلامی علم ہے؟ جو ہاتھ دیکھاتے ہیں اور جو دیکھتے ہیں۔ ان کے بارے میں قرآن وسنت میں کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دست شناسی کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں بلکہ عراف (ماضی اور مستقبل کی خبریں دینے والا) کے پاس آمد سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: جو شخص عراف یا کاہن کے پاس آیا اور (اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے شریعت سے کفر کیا۔ ( صحیح مسلم کتاب الطب باب تحریم الکھانۃ واتیان الکھان (٥٨٢١) المشکاۃ (٤٥٩٥) احمد (٤/٦٨) (مسند احمد بحولہ شرح العقیدۃ الطحاویۃ۔ 516

سو جہاں تک ڈاکٹری یا حکیمانہ تجربات ودست شناسی کا تعلق ہے۔ سو اس کا غیبی امور سے کوئی تعلق نہیں یہ تو محض انسانی جسم میں عادات کے متعلق جاری وساری نظام وکیفیت سے آگاہی حاصل کرنے سے عبارت ہے جو عہد نبوت سے لے کر آج تک معمول رہا ہے۔

عامل اور معمول بہ کی چالیس روز تک عبادت قبول نہیں ہوتی۔ ( حجہ ابن کثیر واحمد شاکر والالبانی والحاکم والذہبی صحیح الترمذي کتاب الطھارۃ باب ماجاء فی کراھیۃ اتیان الحائض (١٣٥) وابن ماجہ (٦٣٩) واحمد (٢/٤٢٩-٤٧٦) التفسیر (190/١-192) لابن کثیر والحاکم (١/٨) (١٥) والارواء (٦٨تا70) (مسلم ومسند احمد) اور مذکورہ روایت میں ہے کہ ایسا شخص جس نے کاہن کی بات کی تصدیق کی اس نے شریعت سے کفر کیا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

# ج1ص560

### محدث فتویٰ